



”اور اللہ کے سامنے ادب سے کھڑے رہا کرو۔“

کے حملہ سے ہے کہ طول قیام تو نماز فجر میں ہی ہوتا ہے۔ بہر حال یہ واجب ہے کہ نماز صبح کے لئے خاص اہتمام کیا جائے لہذا ایسے اسباب اختیار کیجئے جن کی وجہ سے آپ کے لئے نماز صبح کا باجماعت ادا کرنا ممکن ہو مثلاً رات جو جلد سو جائیے اور دیر تک بیدار نہ رہیے کیونکہ اس سے رات کے آخری حصہ میں نیند کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ اور آدمی صبح کی نماز بروقت ادا نہیں کر سکتا آپ پوری پوری کوشش کریں۔ کہ اذان کے قریب یا اذان سنتے ہی بیدار ہو جائیں یا کسی کے ذمے لگائیں جو آپ کو بیدار کر دے یا نماز کے وقت آپ کے دروازے پر دستک دے دے۔ یا الارم والی گھڑی استعمال کیجئے کہ اذان سن کر یا اذان کے قریب آپ الارم سن کر بیدار ہو جائیں اور جب انسان اٹھنے کا عادی ہو جائے تو وہ سستی اور صعوبت پر قابو پا ہی لیتا ہے۔ اس کے لئے اٹھنا آسان ہو جاتا ہے۔ نماز سے اسے محبت ہو جاتی ہے۔ اور نماز میں وہ جو کھتا اور سنتا ہے۔ اس کے لئے اسے دل کی حضوری بھی حاصل ہو جاتی ہے۔ واللہ اعلم (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 454

محدث فتویٰ